

## خلافت قائم کرو تا کہ پاکستان کی معیشت کی تباہی کو ختم کیا جائے باجوہ نواز حکومت شہنشاہ نیر و کی طرح چین کی بانسری بجارہی ہے جبکہ ہمارا صنعتی شعبہ جل کر زمین بوس ہو رہا ہے

نئے مالیاتی سال کے بجٹ کے اعلان سے قبل باجوہ نواز حکومت معیشت کے حوالے سے بلند بانگ دعوے کر رہی ہے۔ لیکن حکومت کے یہ دعوے کسی بھی طرح باعث اطمینان نہیں بلکہ پاکستان کی معیشت کے مزید مفلوج ہونے کی نشاندہی ہو رہی ہے۔ تازہ ترین معلومات یہ دی گئی ہے کہ درآمدات میں اضافہ ہوا ہے جو کہ اس بات کی واضح نشاندہی ہے کہ ہمارا مفلوج ہوتا صنعتی شعبہ آخری سانس لے رہا ہے جو توانائی کے بحران اور ٹیکسوں کی بھرمار سے لگنے والے زخموں سے چور چور ہے۔ 25 مئی 2017 کو حکومت کے وزیر خزانہ نے اعلان کیا، "لیکن درآمدات میں اضافہ ہونے کا سلسلہ جاری رہا اور پچھلے سال کے مقابلے میں 2017 کے مالیاتی سال کے پہلے 9 ماہ میں بہت بڑا اضافہ، 18.67 فیصد ہوا ہے۔ پچھلے سال کے 32.44 ارب ڈالر کے مقابلے میں جولائی سے مارچ 2017 کے درمیان کل درآمدات 38.5 ارب ڈالر تک پہنچ گئی۔" پاکستان کی درآمدات اب اس کی گھٹی برآمدات سے کہیں زیادہ ہیں جو اس بات کی نشاندہی ہے کہ مشینری اور آلات کے لیے ہمارا انحصار استعماری اقوام پر بڑھتا چلا جا رہا ہے اور ہم انہیں خود بنانے کی صلاحیت سے محروم ہیں۔ جہاں تک تیل کی درآمدات کا تعلق ہے تو یہ اس بات کی یاد دہانی ہے کہ حکومت متبادل توانائی کے وسائل کو ترقی دینے میں ناکام رہی ہے جبکہ پاکستان کو اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے کئی ایسے وسائل سے نوازا ہے جن سے متبادل سستی توانائی حاصل کی جاسکتی ہے۔ ہمارا مسلسل گرتا ہوا صنعتی شعبہ قابل فخر نہیں ہے جبکہ حکومت کامیابی کے دعوے اور خود ہی اپنے آپ کو شاباشی دے رہی ہے۔ بے انتہا بے روزگاری، مہنگائی، مغربی اسلحے کی ٹیکنالوجی پر انحصار، ہمارے قابل اور ذہین بیٹوں اور بیٹیوں کا مسلسل مغرب منتقل ہونا کسی بھی مخلص قیادت کے لیے باعث فکر مندی اور حرکت میں آنے کا باعث ہوتا۔

اپنے قیام کے وقت سے ہی غیر اسلامی نظام کی وجہ سے پاکستان، جس کو اللہ نے بھرپور وسائل، قابل اور ذہین نوجوانوں اور جس کا شمار اپنی صلاحیت کی وجہ سے اگلی آنے والی گیارہ معیشتوں میں ہوتا ہے، کا صنعتی شعبہ بہت بُری صورت حال کا شکار ہے۔ جس صنعتی شعبے کی بڑھتی کا ڈھنڈورا پیٹا جاتا ہے وہ بنیادی اور عام صنعتیں ہیں۔ پاکستان آج بھی ایسی صنعتی بنیاد سے محروم ہے کہ جس کو استعمال کرتے ہوئے بھاری صنعتیں جیسا کہ مشینری، انجن اور اسلحہ سازی کی صنعتیں، لگائیں جاسکیں۔ ہر آنے والے حکمران نے ایسی پالیسیاں دیں جس سے غیر ملکی کمپنیوں کی مصنوعات ہماری مارکیٹ میں حاوی ہوں گئیں جبکہ مقامی کمپنیوں کے لیے حکومتی اداروں میں پھیلی بے تہاشہ کرپشن کے ذریعے مشکلات پیدا کیں گئیں۔

جمہوریت کبھی پاکستان کو اپنی صلاحیت کے مطابق مقام حاصل کرنے نہیں دے گی کیونکہ یہ مغربی استعماری پالیسیوں کو نافذ کرتی ہے۔ استعماری طاقتیں یہ چاہتی ہیں کہ پاکستان ایک ایسی ناکام ریاست رہے جس کا صنعتی شعبہ کمزور ہو، اس قابل نہ بن سکے کہ اپنے وسائل کو خود ترقی دے سکے، بھاری صنعتیں موجود نہ ہوں جیسا کہ انجن اور جیٹ انجن کی تیاری، درآمدات پر انحصار ہے یہاں تک کہ سادہ سی زرعی مشینری بھی درآمد کرتا رہے، مغربی مارکیٹوں کے لیے سستی اور عام صنعتی اشیاء پیدا کرتا رہے جیسا کہ بجلی کے پتکے، آلات جراحی، ہاتھوں سے بنی اشیاء اور کھیل کا سامان، اور یہ کہ پاکستان کی مارکیٹ مغربی مصنوعات سے ہی بھری رہیں۔ یہ استعماری پالیسی ایسٹ انڈیا کمپنی کے وقت سے نافذ ہے اور آج اسے جمہوریت کے ذریعے نافذ کیا جا رہا ہے جو عالمی بینک اور آئی ایم ایف کی استعماری پالیسیوں کی ربر اسٹامپ کی طرح منظوری دیتی ہے۔

نبوت کے طریقے پر قائم ہونے والی خلافت پہلے دن سے دنیا کی صف اول کی ریاست بننے کے لیے کام کرے گی، ایسی ریاست جس کا کوئی مقابلہ نہ کر سکے جیسا کہ ماضی میں صدیوں تک یہ صورت حال رہی تھی۔ جہاں تک صنعتی شعبے کا تعلق ہے تو ریاست خلافت کی توجہ عسکری صنعت پر ہوگی جس کے نتیجے میں بھاری صنعت تیزی سے ترقی کرے گی۔ بھاری صنعتوں کی حوصلہ افزائی کی جائے گی نہ کہ حوصلہ شکنی۔ حزب التحریر نے اپنے مقدمہ دستور کی دفعہ نمبر 74 میں لکھا ہے کہ، "صنعت کا محکمہ ہی صنعت سے متعلق تمام معاملات کا ذمہ دار ہے چاہے بھاری صنعت ہو جیسے انجن سازی، بڑی مشینری، گاڑیوں کی باڈیز، کیمیکل اور الیکٹرونک آلات یا ہلکی (چھوٹی) صنعت ہو، خواہ ان کارخانوں کا تعلق عوامی ملکیت سے ہو یا انفرادی ملکیت سے ہو اور ان کا حربی صنعت سے تعلق ہو۔ ہر قسم کے کارخانوں کا قیام جنگی حکمت عملی کو مد نظر رکھتے

ہوئے کیا جائے گا۔ تمام کارخانے جنگی پالیسی کی بنیاد پر استوار ہوں گے۔۔۔ ریاست پر فرض ہے کہ اپنا اسلحہ خود بنائے اور اس کو ترقی دے۔ اس کے لیے دوسری ریاستوں سے اسلحہ خریدنے پر بھروسہ کرنا جائز نہیں کیونکہ اس سے دوسری ریاستوں کو بالادستی کا موقع ملے گا۔۔۔ اور یہ ریاست اس وقت تک نہیں کر سکتی جب تک وہ بھاری صنعت خود ریاست میں قائم نہ کرے، اور ایسے کارخانے بنانے شروع کرے جو بھاری صنعت، چاہے وہ فوجی ہو یا غیر فوجی، تعمیر کر سکے۔"

وَابْتَغِ فِيمَا آتَاكَ اللَّهُ الدَّارَ الْآخِرَةَ وَلَا تَنْسَ الدُّنْيَا وَأَحْسِنْ كَمَا أَحْسَنَ اللَّهُ إِلَيْكَ وَلَا تَبْغِ الْفُسَادَ فِي الْأَرْضِ  
إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِينَ

"اور جو کچھ اللہ تعالیٰ نے تجھے دے رکھا ہے اس میں سے آخرت کے گھر کی تلاش بھی تھی، اور اپنے دنیوی حصے کو بھی نہ بھول، اور جیسے کہ اللہ نے تیرے ساتھ احسان کیا ہے تو بھی اچھا سلوک کر اور ملک میں فساد کا خواہاں نہ ہو، یقین مان کہ اللہ مفسدوں کو ناپسند رکھتا ہے" (القصاص: 77)

## ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس